از عدالتِ عظمیٰ

ریاست گجرات

بنام

راجیش کمار چنالال باروت و دیگر

تاریخ فیصلہ: 5 اگست 1996

[ایس پی بھروچا اور ایس سی سین، جسٹس صاحبان]

صارفین کے تحفظ کا قانون، 1986:

صارفین کے تنازعات کے ازالے کا فورم - دائرہ اختیار - ریاستی کمیشن کے ذریعے تنازعہ کا عدالتی فیصلہ جو فورم کے دائرہ کار میں نہیں آتا - کا اثر - قرار پایا کہ، اگر کسی عدالت کا دائرہ اختیار نہیں ہے، تو یہ اپیلٹ عدالت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپیل کے تحت حکم کو برقرار رکھے اور اسے کالعدم قرار دے۔ اس حقیقت کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ قیمتوں کا سوال "جائز طور پر صارفین کے تنازعات کے ازالے کے فورمز کے ذریعے عدالتی فیصلہ دائرہ کار میں نہیں آتا"، اپیل کے تحت حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے اور ریاستی کمیشن کے سامنے جواب دہندگان کے ذریعے کیے گئے دعوے کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 10191، سال 1996۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

نیشنل کنزیومر ڈسپیوٹ ریڈریسل کمیشن، نئی دہلی کے 160 نمبر، سال 1992 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے یشانک ادھیارو اور محترمہ ایچ وہی۔

جواب دہندگان کے لیے ایم باروت اور محترمہ ایچ خاتون۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

اجازت دی گئی۔

اپیل کے تحت حکم ریاستی کمیشن کے حکم کے خلاف پہلی اپیل میں نیشنل کنزیومر ڈسپیوٹس ریڈریسل کمیشن کے ذریعے منظور کیا جاتا ہے۔

اپیل کے تحت حکم ان الفاظ کے ساتھ شروع ہوتا ہے:

اگرچہ اپیل کنندہ کی جانب سے پیش ہوئے ماہر ایڈوکیٹ جنرل، مسٹر ٹھاکر کی طرف سے پیش کردہ اس دلیل میں کافی طاقت موجود ہے کہ قیمتوں کا سوال جائز طور پر صارفین کے تنازعات کے ازالے کے فورمز کے ذریعے عدالتی فیصلہ دائرہ کار میں نہیں آتا ہے، اس معاملے کے عجیب و غریب حقائق اور حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے جہاں تقریباً 10 ماہ کی بہت کم مدت شامل ہے اور متعلقہ فریق ایک گرام پنچایت ہے، جو اپنے رہائشیوں کو بورویل سے پینے کے پانی کی فراہمی کے لیے استعمال ہونے والی بجلی کے سلسلے میں 25 پیسے فی یونٹ کی رعایتی شرح کا فائدہ حاصل کرنے کا دعوی کر رہی ہے، ہم مائل نہیں ہیں۔ ریاستی کمیشن کی طرف سے پنچایت کے حق کو برقرار رکھتے ہوئے مذکورہ سبسڈی کے فائدے کے لیے منظور کردہ حکم میں مداخلت کرنا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہمیں اس کی تعریف کرنا بہت مشکل لگتا ہے۔ اگر کسی عدالت کا دائرہ اختیار نہیں ہے، تو اس کا دائرہ اختیار نہیں ہے، اس حقیقت سے قطع نظر کہ اس میں شامل فریقوں میں سے ایک گرام پنچایت ہے یا اس میں شامل مدت بہت کم ہے یا اس میں شامل رقم بہت کم ہے۔ اگر کسی عدالت کا دائرہ اختیار نہیں ہے، تو اپیل کے تحت حکم کو بر قرار رکھنا اور اسے کالعدم قرار دینا اپیل عدالت کی ذمہ داری ہے۔

اس حقیقت کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ تنازعہ "جائز طور پر صارفین کے تنازعات کے ازالے کے فورمز کے ذریعے عدالتی فیصلہ دائرہ کار میں نہیں آتا"، اپیل کی اجازت دی جاتی ہے، اپیل کے تحت حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے اور ریاستی کمیشن کے سامنے جواب دہندگان کے ذریعے کیے گئے دعوے کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔

اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہو گا۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document